[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS, it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Article 25A, in the Constitution .- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 25A, for the expressions " of the age of five to sixteen years", the expressions " below the age of eighteen years" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The definition of child is different in several laws in the country. One of the key responsibility of the state is to provide free and compulsory education to children under Article 25A of the Constitution. But the age suggested is far below than international commitments. The United Nations Convention on the Rights of the Child (UNCRC) defines the child as a person under 18 years of age.

2. The amendment in the Constitution therefore proposes to change definition of the child, from a person below the age of 16 years to 18 years so that state's obligations are fulfilled according to the United Nation's conventions.

3. This Constitution amendment Bill seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd-

KESOO MAL KHEEAL DAS,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور میں نئے آرٹیکل ۲۵ الف کی شمولیت :۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں آرٹیکل ۲۵ الف میں عبارت "پانچ تا سولہ سال کی عمر" کو عبارت " اٹھارہ سال کی عمر سے کم" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

بچہ کی تعریف ملک میں مختلف قوانین میں مختلف ہے۔ ریاست کی یہ کلیدی ذمہ داری ہے کہ دستور کے آرٹیکل ۲۵ الف کے تحت بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کی جائے۔ لیکن مجوزہ عمر بین الاقوامی معاہدات سے بہت کم ہے۔ اقوام متحدہ کنونشن برائے حقوق بچگان (یو این سی آر سی) میں یہ تعریف کی گئی ہے کہ بچہ سے مراد ایسا شخص ہے جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو۔

۲۔ لہٰذا دستور میں ترمیم میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ بچہ کی تعریف کو تبدیل کیا جائے کہ ایسا شخص ۱۶ سال تا ۱۸ سال کی عمر سے کم ہو تاکہ ریاست کی ذمہ داریاں اقوام متحدہ کے کنونشنز کے مطابق پوری کی جائیں۔

۳۔ دستور ترمیمی بل کا مقصد حسب بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/۔

کیسو مل کھیل داس

رکن، قومی اسمبلی۔